احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

خطبہ نمبر 51

منگل 22 دسمبر 2009ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 22 دسمبر 2009ء 4 محرم 1431 ہجری 22 فتح 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 287

حسن نماز

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

نماز میں صفوں کو سیدھا رکھا کرو کیونکہ صفوں کا سیدھا رکھنا نماز کے حسن میں شامل ہے۔

﴿صحیح بخاری کتاب الاذان باب اقامة الصف حديث نمبر:680﴾

بیت نور فرینکفرٹ میں منعقدہ ریسیپشن میں شمولیت کا ذکر اور صفت نور پر ایمان افروز خطبہ جمعہ

بیوت الذکر اعلیٰ اخلاق اور حقوق اللہ و العباد کی طرف قدم بڑھانے کا نشان ہیں

آنحضرتؐ اور قرآن کی روشن تعلیم اور نور الٰہی کی تلاش میں ہی دنیا کی بقاء اور امن کی ضمانت ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 18 دسمبر 2009ء بمقام بیت نور فرینکفرٹ جرمنی کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 18 دسمبر 2009ء کو بیت نور فرینکفرٹ جرمنی میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ اعراف آیت 30 اور سورۃ توبہ آیت 112 کی تلاوت کے بعد فرمایا آج میں بیت نور فرینکفرٹ سے یہ پہلا خطبہ دے رہا ہوں۔ بیت نور فرینکفرٹ کے پچاس سال پورے ہونے پر جماعت جرمنی کی جانب سے ایک فنکشن ترتیب دیا گیا جس میں اہم اور اعلیٰ شخصیات کو بھی مدعو کیا گیا تھا، محترم امیر صاحب جرمنی کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے میں نے اس پروگرام میں شامل ہونے اور جمعہ پڑھنے کی حامی بھر لی۔ پچاس سال پہلے یہ بیت الذکر اس وقت کی جماعتی ضرورت اور وسائل کے مطابق تعمیر کی گئی تھی، یہاں جرمنی کی یہ دوسری بیت الذکر ہے جو جماعت احمدیہ نے تعمیر کی، پہلی بیت الذکر ہمبرگ کی تھی جس کے پچاس سال 2007ء میں پورے ہوئے تھے۔

حضور انور نے فرمایا کہ بیوت الذکر کی اہمیت ان کے پرانے ہونے سے نہیں بلکہ ان کو آباد کرنے کے لئے آنے والے لوگوں سے ہے جو اللہ تعالیٰ کا تقویٰ رکھتے ہوئے بیوت الذکر میں آکر پانچ وقت اس کی رونق کو دوبالا کرتے ہیں۔ بیت نور کے نام کی مناسبت سے فرمایا کہ اتفاق سے میں گزشتہ دو خطبوں سے نور کے مختلف معنی اور اللہ تعالیٰ کی صفت ہونے کے بارے میں روشنی ڈال چکا ہوں۔ پس اس بیت الذکر سمیت ہماری ہر بیت الذکر اس نور کو اپنے دلوں میں قائم کرنے اور اسے دنیا میں پھیلانے کے لئے تعمیر ہوتی ہے جو خدا تعالیٰ کا نور ہے۔

حضور انور نے سوئس حکومت کی جانب سے سوئٹزرلینڈ میں آئندہ تعمیر ہونے والی بیوت الذکر کے میناروں کی تعمیر پر پابندی لگائے جانے کے حوالے سے فرمایا کہ جماعت احمدیہ نے پبلک میٹنگ کر کے بھی اور سیاستدانوں سے رابطے کر کے بھی اس احمقانہ قانون کے خلاف پہلے بھی آواز اٹھائی اور اب بھی اٹھا رہی ہے۔ یہ کام جماعت احمدیہ دین حق کے دفاع کے لئے ہر جگہ کر رہی ہے اور جماعت کے احتجاج پر ہی ان سیاستدانوں کو بھی اس طرف توجہ پیدا ہوئی کہ اس قانون کے خلاف آواز بلند کریں۔ حضور انور نے میناروں کی اہمیت اور مقصد بیان کرنے کے بعد فرمایا کہ احمدی اپنی ذمہ داری کو سمجھیں اور بیوت الذکر اور اس کے میناروں سے دین حق کے نور کو جو الٰہی نور ہے، یورپ اور مغرب کے ہر ملک کے ہر باشندے تک پہنچانے کے لئے کمربستہ ہو جائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ خطبہ کے شروع میں تلاوت کی گئی پہلی آیت میں فرمایا گیا ہے کہ انصاف کو قائم اور بیوت الذکر کے حقوق ادا کر کے ہی اللہ تعالیٰ کی طرف توجہات سیدھی ہو سکتی ہیں۔ بیت الذکر اعلیٰ اخلاق پیدا کرنے کی جگہ ہے اور حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف قدم بڑھانے کا یہ ایک نشان ہے۔ دنیا کی بقاء بھی اسی سے وابستہ ہے کہ ایک خدا کو مانتے ہوئے نور الٰہی کو تلاش کریں جو دنیا میں اگر نظر آ سکتا ہے تو آنحضرت ﷺ کی ذات اور آپؐ پر اتری ہوئی شریعت قرآن کریم میں نظر آ سکتا ہے اور یہی روشن تعلیم دنیا کے امن کی ضمانت ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ دوسری تلاوت کی گئی آیت میں مومنین کی خصوصیات بیان کی گئی ہیں کہ وہ توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، خدا تعالیٰ کی حمد کرنے والے، اللہ تعالیٰ کو تمام صفات کا جامع سمجھتے ہوئے اس کے احکامات پر عمل کرنے والے، نیکیاں پھیلانے اور برائیوں سے روکنے والے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی حدود کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ پس ایک باغیرت احمدی کی طرح ہمیشہ اپنے کسی فعل اور حرکت سے احمدیت اور دین حق کو بدنام کرنے کی کوشش نہ کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ تم انسانیت کی بھلائی کے لئے پیدا کئے گئے ہو قطع نظر اس کے کہ کون کس مذہب کا ہے، انسانیت کی بھلائی آج صرف تمہارے ساتھ وابستہ ہے۔ پس پیار و محبت سے نفرت کی دیواروں کو گرا دیں، بیوت الذکر کو آباد کر کے اور اللہ تعالیٰ کا شکرگزار بندہ بنتے ہوئے نفرتوں کی دیواروں کو گرائیں۔ پس بہترین قوم بننے اور دین حق کی خوبصورت تعلیم پیش کرنے کے لئے ہمیں عملی نمونے اور ثبوت پیش کرنے ہوں گے، اپنی حالتوں کو بدلنا ہوگا، اپنی عبادتوں اور اخلاق کے معیار اعلیٰ اور بلند کرنے ہوں گے۔

حضور انور نے ایک بات کی وضاحت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ آئندہ سے بیوت الذکر کے افتتاح کے موقع پر دی جانے والی ریسیپشن یعنی کھانے وغیرہ کی دعوت بیت الذکر کے اندرونی ہال میں کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اگر کہیں بیت الذکر میں ریسیپشن کرنا مقصود ہو تو صحن میں اس کا انتظام کریں۔ یہ جرمنی والے بھی اور دنیا میں رہنے والی دوسری جماعتیں بھی نوٹ کر لیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا جلسہ سالانہ قادیان سے خطاب

جلسہ سالانہ قادیان 2009ء سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اختتامی خطاب مورخہ 28 دسمبر 2009ء کو ایم ٹی اے پر براہ راست لندن سے پاکستانی وقت کے مطابق دوپہر 3:00 بجے نشر کیا جائے گا۔ احباب ذوق وشوق سے استفادہ کریں۔

حقیقی نیکی

غریب اور مستحق دل کے مریضوں کی مالی معاونت کے لئے ''نادار مریضان'' کے نام سے ایک مد قائم ہے۔ احباب جماعت اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

''تم ہرگز نیکی کو پا نہیں سکو گے یہاں تک کہ تم ان چیزوں میں سے خرچ کرو جن سے تم محبت کرتے ہو۔'' (آل عمران:93)

﴿ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ﴾

نتیجہ یوم صفائی ربوہ

ربوہ میں مورخہ 27 نومبر 2009ء کو یوم صفائی منایا گیا۔ مسابقت کی روح قائم کرنے کے لئے محلّہ جات کے مابین صفائی کا مقابلہ رکھا گیا تھا۔ مقابلہ میں دارالعلوم شرقی مسرور اور دارالرحمت غربی اول، دارالیمن شرقی صادق دوم، دارالفضل شرقی اور دارالصدر غربی لطیف سوم، احمد نگر چہارم اور کوارٹرز تحریک جدید، کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ پنجم قرار پائے۔

مورخہ 25 دسمبر 2009ء بروز جمعہ بھی یوم صفائی منایا جا رہا ہے۔ تمام محلّہ جات اس دن کو دی گئی ہدایات کے مطابق بھرپور طریق سے منائیں۔ اور اپنے پیارے شہر کو غریب دلہن کی طرح سجا دیں۔

﴿صدر تزئین ربوہ کمیٹی﴾

راستوں کی صفائی

راہوں کو ایسا بنادیں کہ کسی کو ٹھوکر نہ لگے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 3 نومبر 1978ء کے خطبہ جمعہ میں فرمایا:۔

’’ناہموار جگہوں کو ہموار کر دیں۔ راہوں کو ایسا بنادیں کہ کسی کو ٹھوکر نہ لگے اور تکلیف نہ ہو کسی کو موچ نہ آئے اور دوسرے یہ ہے کہ ہمارے ناک بھی ربوہ کو صاف پائیں۔ پھر ایک صفائی یہ ہے کہ ہماری آنکھیں بھی ربوہ کو، ربوہ کی سڑکوں کو اور سڑکوں کے گرد جو جھاڑیاں اور درخت ہیں ان کو صاف دیکھیں۔‘‘

راستوں کی صفائی کے حوالہ سے کچھ اقتباسات پیش خدمت ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے پیارے خلفاء کے ارشادات کے مطابق ربوہ کو سجانے اور خوبصورت بنانے کے توفیق عطا کرے۔

سید محمود احمد

صدر تزئین ربوہ کمیٹی

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

اللہ ان سے جو اس کی طرف بار بار رجوع کرتے ہیں یقیناً محبت کرتا ہے اور (ظاہری و باطنی) صفائی رکھنے والوں سے (بھی یقیناً) محبت کرتا ہے۔

(البقرہ:223)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی راستے میں چلا جا رہا تھا کہ اس نے کانٹوں والی ٹہنی راستے میں پڑی دیکھی تو اس کو ہٹا دیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی قدردانی فرمائی اور اسے بخش دیا۔ (جامع ترمذی)

ایک اور حدیث میں ہے کہ ایمان کے ستّر سے کچھ اوپر درجے ہیں ان میں سے سب سے افضل خدا کی توحید اور عبودیت کا اقرار ہے اور ایمان کا سب سے کم درجہ، راستے سے کانٹے اور گندگی کا دور کرنا ہے۔

(مشکوٰۃ)

تحریک جدید کا مطالبہ نمبر 23 بھی ’’راستوں کی صفائی‘‘ کے بارے میں ہے۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

’’اپنے ہاتھوں سے کام کر کے تمام راستوں کو فراخ اور سیدھا کیا جائے اور اونچی نیچی جگہوں کو ہموار کیا جاوے اور گندگی کو دور کیا جاوے تا کہ دیکھنے والا دیکھتے ہی سمجھ لے کہ احمدی جماعت کا محلّہ یا گاؤں ہے۔‘‘ ﴿مطالبات تحریک جدید صفحہ 118﴾

’’لوگ گلیوں میں گند نہ پھینکیں اور اگر کوئی پھینکے تو سب مل کر اسے اٹھائیں۔ تھوڑی سی محنت سے صفائی کی حالت اچھی ہوسکتی ہے..... میں نے خدام الاحمدیہ کو توجہ دلائی تھی کہ وہ اس کام کو خاص طور پر شروع کریں..... پہلے لوگوں کو منع کرو اور سمجھاؤ کہ گلی میں گند نہ پھینکیں اور اگر وہ پھر بھی باز نہ آئیں تو پھر خود جا کر اٹھائیں۔ جب وہ خود اٹھائیں گے تو پھینکنے والوں کو بھی شرم آئے گی‘‘۔

﴿مشعل راہ جلد اول صفحہ 140﴾

’’ہر محلّہ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنا کر اس محلے والوں کے ذمہ لگا دیئے جائیں اور ان کا روزانہ کام یہ ہو کہ ان کی صفائی، درستی اور پانی کے نکاس وغیرہ کا خیال رکھیں اور ہر محلّہ کے خدام اپنے محلّہ کی صفائی کے ذمہ وار قرار دیئے جائیں اور بجائے مہینہ یا دو مہینہ کے بعد جمع ہو کر کسی سڑک پر مٹی ڈالنے کے، میرے نزدیک یہ طریق بہت مفید ثابت ہوگا کہ گلیاں اور سڑکیں محلّہ وار تقسیم کر دی جائیں کہ فلاں گلی اور سڑک کا فلاں محلّہ ذمہ دار ہے اور اس کی صفائی اور درستی نہ ہونے کی صورت میں اس سے پوچھا جائے گا۔ اسی طرح محلّہ کے گھروں کے متعلق بھی، چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنا کر خدام میں تقسیم کر دیئے جائیں اور وہ ان گھروں کے سامنے کی صفائی کے ذمہ وار ہوں گے۔ ہر مہینہ ایک دن معائنہ اور مقابلہ کے لئے مقرر کیا جائے اور دورہ کر کے دیکھا جائے کہ کس محلّہ کی صفائی سب سے اچھی ہے۔ جس محلّہ کی صفائی سب سے اچھی ہو اس کے خدام کو کوئی چیز انعام کے طور پر دی جائے تا کہ تمام محلوں میں ایک دوسرے سے مسابقت کی روح پیدا ہو۔ اگر اس طرح کام کیا جائے تو میں سمجھتا ہوں کہ نہایت ہی عمدہ طور پر..... صفائی کو قائم رکھا جا سکتا ہے..... محلوں میں صفائی رکھنا کوئی مشکل بات نہیں۔ اگر..... محلوں میں رہنے والے دوسرے لوگ بھی خدام سے تعاون کریں تو یہ بات بہت آسان ہو جاتی ہے‘‘۔

﴿مشعل راہ جلد اول صفحہ 430﴾

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث بیان فرماتے ہیں:۔

’’اب آپ اپنے ماحول میں دیکھیں کہ کتنے لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ کے اس حکم کو جانتے، سمجھتے اور پھر اس پر عمل کرنے کے لئے تیار ہوتے ہیں اور اس گندے ماحول میں ہمارے بہت سے احمدی خدام بھی ایسے ہوں گے جن کو یہ خیال نہیں آتا ہوگا کہ سڑک پر کوئی تکلیف دہ چیز نہ پھینکیں۔ اوّل تو سڑک پر کھانا پسندیدہ نہیں۔ لیکن اگر کہیں ضرورت پڑ جائے (بعض دفعہ مسافروں کو سڑک کے کنارے پر کھانے کی جائز ضرورت پڑ جاتی ہے)۔ تو وہ تربوز کھائیں گے تو اس کے چھلکے وہیں سڑک پر پھینک دیں گے۔ آم کھائیں گے تو اس کی گٹھلیاں وغیرہ وہیں سڑک پر پھینک دیں گے۔ کیلا کھائیں گے تو اُس کے چھلکے وہیں سڑک پر پھینک دیں گے اور بعض دفعہ آٹھ دس منٹ کے بعد کوئی بچہ دوڑتا ہوا وہاں سے گزرے اور کیلے کے چھلکے یا آم کی گٹھلی یا تربوز کے چھلکے پر سے پاؤں پھسلے اور گرے اور اس کی کوئی ہڈی ٹوٹ جائے تو ایسے شخص نے اس سڑک کی خدمت نہیں کی۔ نیز اس نے بنی نوع انسان میں سے کسی کو تکلیف پہنچانے کا امکان پیدا کر دیا‘‘۔ (مشعل راہ جلد دوم ص131,132)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے (جلسہ سالانہ ربوہ کے موقع پر) صفائی کے حوالہ سے بیان فرمایا:۔

’’کیا خدا کی خاطر آپ یہ خیال نہیں رکھیں گے کہ ربوہ کے بعض محلوں میں رات کو چلتے ہوئے گندی نالیوں میں بھی پاؤں پڑ جاتے ہیں۔ گندگی کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں ان سے بدبوئیں بھی اٹھتی ہیں۔ پس جب آپ اپنے مہمانوں کی خاطر اپنے گھروں کی صفائی کرتے ہیں تو اب تو خدا کے مہمان آنے والے ہیں۔ اس لئے اپنے گھروں کی بھی صفائی کریں۔ اپنی گلیوں کی بھی صفائی کریں۔ ان ڈھیروں کو بھی دور کرنے کی کوشش کریں جو بدبو پھیلاتے ہیں اور اس سلسلہ میں جماعت کی جتنی بھی تنظیمیں ہیں وہ ساری تیزی کے ساتھ عملی توجہ شروع کر دیں۔ یعنی سکیمیں بھی بنائیں اور پھر ان کو عمل میں ڈھالیں۔ انصار اللہ، لجنہ اماء اللہ اور خدام الاحمدیہ یہ ساری تنظیمیں کام کریں‘‘۔

﴿خطبات طاہر جلد اول ص248﴾

مکرم طیب احمد منصور صاحب۔ صدر مجلس خدام الاحمدیہ پرتگال

مجلس خدام الاحمدیہ پرتگال کا چھٹا سالانہ اجتماع

اللہ تعالیٰ کے فضل اور احسان سے مورخہ 14 اور 15/اگست 2009ء کو مجلس خدام الاحمدیہ پرتگال کو اپنا چھٹا سالانہ اجتماع منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت مندرجہ ذیل دعائیہ کلمات سے نوازا۔

’’اللہ تعالیٰ آپ کے ہاں منعقد ہونے والے خدام اور اطفال کے اس اجتماع کو ہر لحاظ سے کامیاب اور بابرکت فرمائے۔ تمام شامل ہونے والوں کو اس روحانی اور دینی ماحول سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی توفیق دے اور اجتماع کے تمام انتظامات احسن طور پر انجام پائیں۔ آمین‘‘

جمعۃ المبارک کے دن اجتماع کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ ایک بجے دوپہر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جرمنی سے لائیو خطبہ جمعہ سنا اور دیکھا گیا۔ اس کے بعد مقامی خطبہ ہوا اور نماز جمعہ وعصر ادا کی گئیں۔

اجتماع کا افتتاحی اجلاس شام چار بجے شروع ہوا جس کی صدارت مکرم آصف پرویز صاحب صدر جماعت احمدیہ پرتگال نے کی۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم ظہیر احمد شاد صاحب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پرتگال نے مجلس خدام الاحمدیہ پرتگال کی سالانہ رپورٹ پڑھ کر سنائی جس میں مختلف شعبہ جات کی کارکردگی کا جائزہ پیش کیا گیا۔ اس کے بعد خاکسار نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے بیان فرمودہ خطبات سے جو کہ مشعل راہ کے نام سے چھپے ہیں چند اقتباسات پیش کئے۔ خاکسار کی تقریر کے بعد مکرم آصف پرویز صاحب صدر جماعت احمدیہ پرتگال نے افتتاحی خطاب فرمایا جس میں خدام و اطفال کو دعوت الی اللہ کے فریضہ کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی اور اجتماع کے پروگراموں میں بھرپور طریقہ سے شامل ہونے کا کہا۔ اجتماعی دعا کے ساتھ افتتاحی اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ چائے کے وقفہ کے بعد مختلف علمی مقابلہ جات شروع ہوئے۔ جن میں حفظ قرآن، تلاوت قرآن کریم، نظم، تقریر، تقریر فی البدیہہ، نداء اور بیت بازی کے مقابلے شامل تھے۔

دوسرے روز کا آغاز بھی نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد درس قرآن کریم ہوا۔ صبح نو بجے کے قریب خدام و اطفال ورزشی مقابلہ جات کے لئے اجتماعی انتظام کے تحت ساحل سمندر کیلئے روانہ ہوئے۔ گیارہ بجے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا جرمنی سے لائیو خطاب بذریعہ انٹرنیٹ دیکھا اور سنا گیا۔ بعدازاں ورزشی مقابلہ جات ہوئے جن میں خدام و اطفال نے بھرپور طریقہ سے شمولیت اختیار کی۔

شام پانچ بجے نماز ظہر وعصر ادا کی گئیں اور اس کے بعد اختتامی تقریب ہوئی جس کی صدارت مکرم آصف پرویز صاحب صدر جماعت احمدیہ پرتگال نے کی۔ بعدہٗ مکرم صدر صاحب جماعت احمدیہ پرتگال نے پوزیشن حاصل کرنے والے خدام واطفال میں انعامات تقسیم کئے۔ اختتامی تقریر اور دعا کے ساتھ مجلس خدام الاحمدیہ کے چھٹے سالانہ اجتماع کا اختتام ہوا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس اجتماع کے بابرکت اثرات کو دائمی فرماوے اور شاملین کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کا وارث بنائے۔ آمین ثم آمین

﴿الفضل انٹرنیشنل 20 نومبر 2009ء﴾

﴿پبلشر و پرنٹر﴾ طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ﴿مطبع: ضیاء الاسلام پریس﴾ ﴿مقام اشاعت﴾ دارالنصر غربی چناب نگر ﴿ربوہ﴾ قیمت 5 روپے

خطبہ جمعہ

نماز کے قیام کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ مالی قربانی کرتے ہوئے اپنے مال کا تزکیہ کرنے کی ضرورت ہے۔نیک باتوں کا حکم دینے کا حکم ہے اور برائیوں کے راستے میں سدراہ بن جانے کا حکم ہے

تحریک جدید کے 76 ویں سال کے آغاز کا اعلان

دنیا بھرمیں تحریک جدید کی مالی قربانی میں پاکستان اوّل ،امریکہ دوم اور جرمنی سوم رہا

جہاں جماعت کو وصیت کی طرف توجہ پیدا ہوئی ہے۔ وہاں تحریک جدید میں بھی اضافہ ہوا ہے

جماعت کا قدم ہر پہلو سے ترقی پذیر ہے۔اللہ کرے کہ ہماری قربانیاں بھی بڑھیں۔ ہماری ترقی کی رفتار بھی بڑھے اور ہم فتح کے نظارے بھی دیکھنے والے ہوں

(تحریک جدید کے ثمرات وبرکات کا تذکرہ اور نیکیوں میں آگے بڑھتے چلے جانے کی نہایت مؤثر تاکیدی نصائح)

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 6 رنومبر 2009ء بمطابق 6 رنبوت 1388 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح ،لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ آل عمران کی آیت 111 تلاوت کی اور فرمایا

یہ آیت جو مَیں نے تلاوت کی ہے آل عمران کی آیت ہے اس کے اس حصہ کہ (۔) کے بارہ میں کچھ بیان کروں گا۔ اس کا ترجمہ ہے کہ تم سب سے بہتر جماعت ہو جسے لوگوں کے فائدہ کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔تم نیکی کی ہدایت کرتے ہو اور بدی سے روکتے اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔

اس میں (۔) ہونے کی اہمیت اور اس کے مقاصد کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔(۔) ہونا ایک بہت بڑی بات ہے اس میں کوئی شک نہیں۔ایک (۔) آنحضرت ﷺ پر ایمان لانے کے بعد اس آخری شریعت پر ایمان لاتا ہے، جو کامل، مکمل اور جامع ہے۔ اور یہ وہ شریعت ہے جو قرآن کریم کی صورت میں خدا تعالیٰ نے اتار کر پھر یہ اعلان فرمایا کہ (۔) (الحجر: 10) کہ اس ذکر یعنی قرآن کریم کو ہم نے ہی اتارا ہے اور ہم ہی یقیناً اس کی حفاظت کریں گے۔

پس یہ وہ شریعت ہے جو قرآن کریم کی صورت میں آج تک اپنی اصلی حالت میں محفوظ ہے اور آج تک ہم خدا تعالیٰ کے وعدہ کو بڑی شان سے پورا ہوتا دیکھ رہے ہیں اور یہ فخر آج مذاہب کی دنیا میں صرف اور صرف (۔) کو حاصل ہے اور تا قیامت یہ فخر (۔) کو ہی حاصل رہنا ہے۔ ایک حقیقی (۔) کو ہمیشہ سوچنا چاہئے کہ کیا اللہ تعالیٰ کے اس اعلان اور (۔) کے اس فخر کا ہونا ہی اس کے لئے کافی ہے؟ (۔) کا یہ اعلیٰ مقام ہونے اور آخری اور کامل شریعت ہونے میں ایک عام (۔) کا کیا حصہ ہے؟ اللہ تعالیٰ نے جو (۔) کو خیر اُمّت کہا ہے ایک (۔) نے یا بحیثیت اُمّہ ، اُمّت (۔) نے اس کے خیرِ اُمّت ہونے میں کیا حصہ ڈالا ہے۔ یہ تو اللہ تعالیٰ کا فعل ہے کہ اس نے آنحضرت ﷺ کو آخری شرعی نبی بنا کر بھیجا ہے۔ قرآن کریم کو آخری شرعی کتاب کی صورت میں نازل فرمایا اور آج تک اس کی حفاظت فرمائی اور اس کو اپنی اصلی حالت میں رکھا۔ اللہ تعالیٰ تو ایک مومن سے ایمان لانے کے بعد عمل صالح کرنے کی توقع رکھتا ہے اور اسے عمل صالح کرنے کا حکم دیتا ہے۔ ایک (۔) پر کچھ ذمہ داریاں عائد فرماتا ہے۔ اس آیت کے اس حصّہ میں خدا تعالیٰ نے انہی ذمہ داریوں کا ذکر فرمایا ہے اور فرمایا کہ ان ذمہ داریوں کو ادا کرنے کی وجہ سے تم خیر اُمّت ہو۔ بغیر دلیل کے اللہ تعالیٰ نے (۔) کو خیر اُمّت کے خطاب سے نہیں نوازا۔ بلکہ وجہ اور دلیل بیان کی ہے کہ ان وجوہات سے تم خیر امت ہو۔ یہ چیزیں تمہارے اندر ہوں گی تو تم خیر اُمّت کہلاؤ گے۔ ایک یہ کہ تم اُخْرِجَتْ لِلنَّاس ہو، تمہیں لوگوں کی بھلائی کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ تمہیں کسی خاص قوم یا لوگوں کی بھلائی کے لئے نہیں پیدا کیا گیا بلکہ انسانیت کی بھلائی کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ دوسرے یہ کہ تم تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْف کرنے والے ہو۔ تم اچھی اور نیک باتوں کا حکم دیتے ہو۔ یہ پوری .... کی ذمّہ داری ہے کہ نیکی کی اور اچھی باتوں کی طرف توجہ دلائیں، اس کا حکم دیں۔ اور خدا تعالیٰ فرماتا ہے وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ، خیر اُمّت اس لئے ہو کہ بُرائی سے روکتے ہو اور یہ کہ اللہ تعالیٰ پر کامل ایمان رکھتے ہو۔

تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ اسلام کی پہلی چند صدیوں تک .... نے خیر اُمّت ہونے کو دنیا پر ثابت کیا۔ حکومت کے معاملات چلاتے ہوئے بلا تخصیص مذہب اگر ایک طرف انصاف قائم کیا تو ساتھ ہی علم کی روشنی سے اس دنیا کو منور کیا۔ اگر .... کی خوبصورت تعلیم کی .... کر کے دنیا کو اس کے حلقے میں لائے تو ساتھ ہی علوم وفنون کے نئے نئے راستے بھی دکھائے، نئے نئے دروازے بھی کھولے۔ جہاں نیکیوں کو پھیلانے کی کوشش کی وہاں برائیوں اور ظلموں کے خاتمے کی بھی کوشش کی اور اس کے خلاف جہاد کیا۔ غرضیکہ انسانیت کی بہتری کے لئے جو کچھ وہ کر سکتے تھے کرتے رہے لیکن پھر ہوس پرستوں نے، ذاتی مفادات رکھنے والوں نے، باوجود اللہ تعالیٰ کے وعدہ کے کہ اس تعلیم کو اللہ تعالیٰ ہمیشہ محفوظ رکھے گا اس پر عمل نہ کر کے اور بھلائیوں اور نیکیوں کو خیر باد کہہ کر اور برائیوں پر عمل کر کے اپنے آپ کو بڑی تعداد سمیت خیر اُمّت کہلانے سے محروم کر لیا اور ایک شاعر کو یہ کہنا پڑا کہ ع

گنوا دی ہم نے جو اسلاف سے میراث پائی تھی

(بانگ درا)

لیکن خدا تعالیٰ نے جب قرآن کریم کی تعلیم کو محفوظ کرنے کا وعدہ فرمایا تو اس کتاب قرآن کریم میں بیان کی گئی باتوں کو قصّے کہانیوں کے طور پر محفوظ رکھنے کا وعدہ نہیں کیا تھا بلکہ اس تعلیم پر عمل کرتے چلے جانے والے گروہ اور جماعت کے پیدا کرنے کا بھی وعدہ فرمایا تھا۔ تا کہ (۔) پھر سے خیرِ اُمّت کی عظیم تر شوکت سے دنیا میں ابھرے۔ نیکیوں کی تلقین کرنے والی ہو (۔) کے پیغام کو دنیا کے کناروں تک پہنچانے والی ہو۔ برائیوں کو بیزاری سے ترک کرنے والی ہو اور بلاتخصیص مذہب وملت انسانیت کی خدمت پر مامور ہو اور اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدے کے مطابق ....دنیا میں بھیجا تا کہ ایمان کو ثریا سے دوبارہ زمین پر لے کر آئے اور آکر دوبارہ اسلام کی شان وشوکت کو قائم فرمائے تا کہ .... کے بہترین مذہب ہونے اور مسلمانوں کے خیرِ اُمّت ہونے کا اعزاز ایک شان سے دوبارہ دنیا کے سامنے سورج کی طرح روشن ہو کر ابھرے۔..........

پس آج احمدی اس ہاتھ پر جمع ہونے کی وجہ سے .... کہلاتے ہیں اور یہ ان کی ذمّہ داری ہے کہ نیک باتوں کا حکم دیں اور بُری باتوں سے روکیں اور یہ سب کچھ اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک اپنے عمل بھی اس کے مطابق نہ ہوں اور جب تک خدا تعالیٰ پر مضبوط ایمان نہ ہو اور پھر ان نیکیوں کو پھیلانے اور برائیوں سے روکنے کے لئے مِنْ حَيْثُ الجماعة قربانی کا جذبہ نہ ہو۔ بڑے مقاصد حاصل کرنے کے لئے بہرحال قربانیاں دینی پڑتی ہیں۔ اپنی عبادتوں کے معیار قائم کرنے پڑتے ہیں اور اپنے مال کا تزکیہ کرنا ہوتا ہے۔ سورۃ حج میں اللہ تعالیٰ نے اس مضمون کو اس طرح بیان فرمایا ہے۔ فرمایا: (۔) (الحج: 42) کہ جنہیں اگر ہم زمین میں تمکنت عطا کریں تو وہ نماز کو قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور نیک باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بری باتوں سے روکتے ہیں اور ہر بات کا انجام اللہ تعالیٰ ہی کے اختیار میں ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جنہیں ہم زمین میں تمکنت دیتے ہیں، ان کی ایک منفرد شان ہو جاتی ہے۔ وہ فتنوں اور فسادوں سے محفوظ ہو جاتے ہیں۔ وہ ایک ڈھال کے پیچھے ہوتے ہیں اس لحاظ سے دینی اور روحانی لحاظ سے وہ محفوظ ہو جاتے ہیں۔ اب اس آیت کو اگر آیت استخلاف کے ساتھ ملائیں جس میں خدا تعالیٰ نے خلافت کا وعدہ فرمایا ہے تو وہاں بھی اللہ تعالیٰ نے ایمان اور اعمال صالحہ بجالانے والوں کو خلافت کے انعام کے ساتھ تمکنت عطا فرمانے کا وعدہ فرمایا ہے۔

پس جب ایک احمدی حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آتا ہے تو اس کے لئے پہلی خوشخبری یہ ہے کہ اس ....کی بیعت اور اس کے بعد نظام خلافت کے جاری ہونے اور اس کی بیعت میں آنے کی وجہ سے اسے تمکنت ملی ہے اور یہی چیز پھر اسے خیر .... بناتی ہے۔ اب اس کا حق ادا کرنے کے لئے نماز کے قیام کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ مالی قربانی کرتے ہوئے اپنے مال کا تزکیہ کرنے کی ضرورت ہے۔ نیک باتوں کا حکم دینے کا حکم ہے۔ اُنہیں پھیلانے کا حکم اور اس کی ضرورت ہے۔ (۔) کی خوبصورت تعلیم کو دنیا میں پھیلانے کی تلقین ہے۔ اور برائیوں کے راستے میں سدِّراہ بن جانے کا حکم ہے۔ ایک روک کھڑی کرنے کا حکم ہے۔ تم برائیوں کے رستے میں ایسے کھڑے ہو جاؤ جیسے ایک سیسہ پلائی دیوار ہوتی ہے جس سے کوئی چیز گزر نہیں سکتی۔ پس اگر نیک نیتی سے ایک احمدی اس حق کو ادا کرنے کے لئے تیار ہو جائے گا تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، خدا تعالیٰ کی طرف سے تمہیں مدد ملے گی، قوت اور طاقت بھی ملے گی۔ جیسا کہ مَیں نے بتایا تھا کہ جب تک (۔) ان نیکیوں پر قائم رہے انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے قوت اور طاقت اور مدد ملتی رہی اور خیرِ اُمّت بنے رہے اور جب اپنے فرائض کو بھولے تو اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے بھی محروم ہو گئے۔

جس کا مَیں نے گزشتہ خطبہ میں بھی ذکر کیا تھا۔ مَیں نے یہ آیت پڑھی تھی کہ (۔) (الرعد: 12) یعنی اللہ تعالیٰ کبھی کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنی اندرونی حالت کو نہ بدلیں۔ جب تک عبادتیں قائم رہیں گی، جب تک تزکیہ اموال کی طرف توجہ رہے گی، جب تک اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کرنے پر کمربستہ رہیں گے، جب تک نیکیوں کو پھیلاتے رہیں گے، جب تک برائیوں سے روکتے رہیں گے، جب تک خلافت سے تعلق قائم رکھیں گے تمکنت دین حاصل کرنے والوں کا حصہ بنے رہیں گے اور خوف کی حالت کو خدا تعالیٰ امن میں ہمیشہ بدلتا چلا جائے گا۔

جیسا کہ مَیں نے پہلے بھی بتایا تھا کہ خیر.......... کہہ کر ایک مجموعی ذمہ داری سب پر ڈالی گئی ہے کہ نیکیاں پھیلانے اور برائیوں کو روکنے کے لئے مل کر کام کریں۔ اب ہر ایک تو اپنے علم میں اتنا نہیں ہوتا کہ بعض کام کر سکے یا اپنی مصروفیت کی وجہ سے بھی بعض دفعہ اس کو وقت نہیں ملتا۔ اپنی بعض دوسری ذمہ داریوں کی وجہ سے بھی وہ ہر وقت اس کام کے لئے تیار نہیں ہو سکتا۔ اُن پروگراموں کو بجالانے کے لئے جو نیکیوں کو پھیلانے اور (۔) کرنے کے لئے ہیں وہ پوری طرح اپنا عہد نبھا نہیں سکتا اور ذاتی طور پر جیسا کہ مَیں نے کہا ہر ایک کے لئے بہت مشکل ہے اور اگر وقت دے بھی دے تو اکثر کام بلکہ فی زمانہ تو سارے کام ہی ایسے ہیں کہ جن کے لئے سرمائے کی ضرورت ہوتی ہے اس لئے ہمیشہ الٰہی جماعتیں مالی قربانیاں بھی کرتی ہیں اور وہ لوگ جو ذاتی طور پر یہ کام انجام نہیں دے سکتے وہ اس زمانہ میں خاص طور پر مالی قربانیوں کے ذریعہ سے اس کام کو سرانجام دیتے ہیں تا کہ خدا تعالیٰ کے پیغام کو پہنچانے کے لئے جو منصوبے مرکزی طور پر انبیاء کے زمانے میں انبیاء کے حکم کے مطابق اور بعد میں خلافت کے تابع تیار کئے جاتے ہیں انہیں پورا کیا جا سکے۔

آنحضرت ﷺ کے زمانے میں بھی اس کی ضرورت پڑتی تھی اور مالی قربانیوں کا حکم تھا۔ اسی لئے قرآن کریم نے متعدد جگہ عبادتوں کے ساتھ مالی قربانیوں کا بھی ذکر فرمایا۔ پھر جو آپ ﷺ کے خلفاء راشدین کہلاتے ہیں انہوں نے بھی مالی قربانیوں کے لئے اُمّت میں تحریک کی۔ اس کے علاوہ بھی مومنین ان کاموں کے لئے قربانیاں کرتے رہے۔

پھر حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں بھی یہ قربانی جاری رہی۔ پھر آپ کے بعد ہر خلافت کے دور میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت مالی قربانیوں میں حصہ لیتی رہی اور یہ سلسلہ انشاء اللہ تا قیامت چلتے چلے جانے والا ہے، چاہے جتنے بھی جماعت کے وسائل ہو جائیں۔ لوگ سمجھتے ہیں کہ جماعت کے پاس بہت پیسہ آ جائے گا، جب جماعتیں بہت ہو جائیں گی تو چندوں کی کوئی ضرورت نہیں رہے گی۔ یہ بالکل غلط تصور ہے۔ مالی قربانیوں کا مطالبہ تو ہر صورت میں ہوتا چلا جائے گا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں مالی قربانیوں کو تزکیہ نفس کے لئے ضروری قرار دیا ہے۔

جماعت میں مالی قربانیوں کا سلسلہ جیسا کہ مَیں نے کہا حضرت مسیح موعود کے زمانہ سے چلتا چلا جا رہا ہے۔ علاوہ آمد پر چندے کے اور وصیت وغیرہ کے مختلف تحریکات بھی ہوتی رہتی ہیں۔ ان میں سے ایک مستقل تحریک، تحریک جدید کی بھی ہے جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے کی تھی۔ جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے یہ تحریک کی تو اس کا بہت بڑا مقصد ہندوستان سے باہر دنیا میں (۔) تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کے بہترین نتائج نکلے اور آج احمدیت اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے 193 ممالک میں یا تو اچھی طرح قائم ہو چکی ہے یا ایسے پودے لگے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑی صحت کے ساتھ پروان چڑھ رہے ہیں۔ 193 ممالک میں رہنے والے احمدی ....کا نظارہ پیش کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جہاں جہاں بھی جماعتیں قائم ہیں مالی قربانیوں میں حصہ لیتی ہیں۔ بعض تیز دوڑنے والی جماعتیں ہیں بعض آہستہ چلنے والی ہیں اور جوں جوں تربیت ہو رہی ہے بہتری آتی جا رہی ہے اور قربانیاں بڑھ رہی ہیں۔

آج سے چند سال پہلے مثلاً جامعہ احمدیہ صرف ربوہ میں تھا جہاں (۔) تیار ہوتے تھے، مربیان ہوتے تھے۔ اور اس میں ہر سال زیادہ سے زیادہ تیس پینتیس لڑکے داخل ہوتے تھے جو وقف کر کے آتے تھے۔ اور اب جب سے وقف نو کے بچے جوان ہونے شروع ہوئے ہیں گزشتہ تقریباً تین سال سے جامعہ ربوہ میں ہی ہر سال 200 سے اوپر بچے داخل ہوتے ہیں۔ ظاہر ہے اس کے انتظامات کے لئے اخراجات میں اضافہ بھی ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے پاکستان کی جو جماعتیں ہیں خود یہ تمام اخراجات برداشت کرتی ہیں۔ اسی طرح اب یوکے، جرمنی، کینیڈا، انڈونیشیا وغیرہ میں بھی جامعات ہیں اور یہ ممالک بھی تقریباً اپنے وسائل سے اپنے جامعات کے اخراجات

پورے کر رہے ہیں۔لیکن بنگلہ دیش، نائیجیریا، گھانا، کینیا اور بعض اور ممالک ہیں جن کے جامعہ احمدیہ کے اخراجات چلانے کے لئے مرکز سے مدد دینی پڑتی ہے۔ اور اس کے علاوہ اخراجات ہوتے ہیں۔ لٹریچر ہے۔ جو بڑی کتب ہیں ان کی تو مرکزی طور پر اشاعت ہوتی ہے۔(۔) کی تعمیر ہے جو غریب ممالک میں مرکز کی مدد کے بغیر ممکن نہیں۔ وہاں مرکز (۔) بنا کر دیتا ہے۔ اسی طرح مشن ہاؤسز ہیں۔(۔) کو بھجوانے اور ان کے الاؤنسز اور متفرق اخراجات ہیں جو مرکز کرتا ہے جس میں چندہ تحریک جدید کا بھی ایک بہت بڑا اور اہم کردار ہے۔ ایک تو جیسا کہ مَیں نے بتایا شروع میں تحریک جدید نے اپنا کردار ادا کیا کہ ہندوستان سے باہر (۔) پھیلی اور باہر آنے کے بعد مزید وسعت پیدا ہوتی چلی جارہی ہے۔ پس یہ وہ کام ہیں جس میں چندہ تحریک جدید میں شامل ہونے والے ہر احمدی بڑے اور بچے کا حصہ ہو جاتا ہے اور وہ بجا طور پر کہہ سکتا ہے کہ ہم وہ............ ہیں جو نیکیوں کی تلقین کرتے ہیں اور برائیوں سے روکنے والے ہیں، برائیوں سے روکنے میں حصہ لیتے ہیں۔ ہر مالی قربانی کرنے والا ایک احمدی علاوہ اپنی انفرادی کوشش کے جو وہ اپنے ماحول میں نیکیوں کو پھیلانے کے لئے اور برائیوں کو روکنے کے لئے کرتا ہے اور یہی احمدیوں سے توقع کی جاتی ہے کہ کرتا ہو اور کرے۔ کوئی بعید نہیں کہ ایک عام احمدی کی معمولی سی قربانی جو وہ انگلستان میں بیٹھ کر کر رہا ہے یا جرمنی میں بیٹھ کر وہ کرتا ہے یا امریکہ کینیڈا میں بیٹھ کر کر رہا ہے یا آسٹریلیا میں بیٹھ کر کر رہا ہے یا ہالینڈ اور فرانس میں بیٹھ کر کر رہا ہے یا یورپ یا کسی بھی دنیا کے ملک میں بیٹھ کر کر رہا ہے وہ قربانی افریقہ کے دور دراز علاقوں میں کسی نیک بخت کی تربیت کا باعث بن رہی ہے۔ وہ برائیوں کو روکنے کا باعث بن رہی ہے۔ پھر جیسا کہ قرآن کریم میں خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ہر فرقہ میں سے کچھ لوگ تَفَقُّہ فِی الدِّیْن کر کے اللہ تعالیٰ کی طرف بلائیں تو ان تَفَقُّہ فِی الدِّیْن کرنے والوں پر جو اخراجات ہیں اس میں بھی چندہ دینے والے احمدی کا حصہ شامل ہو کر اسے بھی اس ثواب میں شامل کر رہا ہوتا ہے جو دین کا پیغام پہنچانے والے کو مل رہا ہوتا ہے۔ پس یہ قربانیاں جو احمدی کرتے ہیں ایسی قربانیاں ہیں جو (۔) کے دائرے کو وسیع کرتی چلی جاتی ہیں۔

اب مَیں بعض کوائف پیش کروں گا جو چندہ تحریک جدید کے ختم ہونے والے گزشتہ سال کے ہیں اور ساتھ ہی حسب روایت نومبر کے پہلے جمعہ میں جو تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان ہوتا ہے اس کا بھی اعلان کرتا ہوں۔ مالی لحاظ سے اللہ تعالیٰ نے چندے کی اس مد میں یا اس تحریک میں جو فضل فرمائے ہیں ان کو دیکھ کر ایک مومن اللہ تعالیٰ کی حمد اور شکر کرتا ہے۔ ایک احمدی کے جذبات اللہ تعالیٰ کے حضور شکرگزاری سے جھکتے ہیں۔

دنیا جانتی ہے کہ گزشتہ سال معاشی لحاظ سے بدترین سال گزرا ہے۔ کاروباروں پر بھی بے انتہا منفی اثرات ہوئے ہیں۔ ملازمتوں سے بھی کئی لوگوں کی فراغت ہوئی ہے۔ مہنگائی بڑھنے کی وجہ سے گھریلو اخراجات بھی بہت بڑھ گئے ہیں۔ اگر عام نظر سے، دنیا کی نظر سے دیکھا جائے تو اس کا نتیجہ چندوں پر منفی صورت میں ظاہر ہونا چاہئے تھا۔ لیکن حضرت مسیح موعود کی اس جماعت نے .... ہونے کا ایسا نمونہ دکھایا ہے کہ دل اللہ تعالیٰ کی حمد سے بھر جاتا ہے لیکن اس کے باوجود ہم کسی لحاظ سے بھی اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کا حق ادا نہیں کر سکتے۔ ہمارے حمد اور شکر کے پیالے جتنے بڑے ہوں تو وہ پھر بھی محدود ہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے انعامات اور فضل لامحدود ہیں۔

اب مَیں بعض کوائف پیش کر دیتا ہوں۔ تحریک جدید کا یہ 75 واں سال گزرا ہے۔ باقی دفاتر جو ہیں، دفتر اوّل دوئم سوئم ان کا رپورٹ میں ذکر نہیں آیا۔ مجھے بھی یاد نہیں رہا کہ نوٹ کر کے لے آتا۔ بہرحال دفتر دوم 19 سال بعد شروع ہوا تھا۔ پھر دفتر سوئم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے غالباً 1965ء میں جنوری میں شروع کیا تھا۔ پھر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 19 سال بعد شاید 1985ء میں دفتر چہارم شروع کیا۔ اور 2004ء میں میرا خیال ہے کہ مَیں نے دفتر پنجم شروع کیا تھا اور مَیں نے یہ کہا تھا کہ دفتر پنجم میں نئے بچے اور نئے شامل ہونے والے احمدی شامل ہوں۔ بہرحال تحریک جدید کو شروع ہوئے 75 سال ہو گئے ہیں۔ 75 واں سال اختتام پذیر ہو گیا ہے۔ 76 واں سال شروع ہو گیا ہے اور رپورٹس کے مطابق اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کی جماعتوں نے اس سال تحریک جدید میں 49 لاکھ 53 ہزار 800 پاؤنڈ کی مالی قربانی پیش کی ہے اور یہ وصولی گزشتہ سال کی وصولی کے مقابلے پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے 8 لاکھ 50 ہزار پاؤنڈ زیادہ ہے۔

اوپر کی جو دس جماعتیں ہیں ان میں پہلے نمبر پر پاکستان کا نمبر آتا ہے۔ باوجود غربت کے ابھی تک انہوں نے اپنا پہلا اعزاز برقرار رکھا ہوا ہے۔ دوسرے نمبر پر امریکہ ہے۔ تیسرے پر جرمنی۔ چوتھے پر برطانیہ۔ پھر کینیڈا، انڈونیشیا، پھر ہندوستان، پھر آسٹریلیا پھر **بیلجیئم** پھر سوئٹزرلینڈ۔ برطانیہ اور جرمنی کا ویسے تو تھوڑا سا ہی فرق ہے صرف 15 سو پاؤنڈ کا۔ میرا خیال تھا کہ پچھلے سال تیسری پوزیشن تھی۔ اب بھی شاید تیسری آ جائے لیکن جرمنی نے اس سال بڑی محنت کی ہے۔ بہرحال اس کے علاوہ ماریشس، نائیجیریا، ناروے، فرانس، ہالینڈ، مڈل ایسٹ کی دو جماعتوں کی وصولی بھی کافی قابل ذکر ہے۔

دنیا میں جو معاشی انحطاط پیدا ہو رہا ہے اس کی وجہ سے دنیا کی ہر کرنسی جو ہے ڈسٹرب ہو گئی ہے۔ کسی بھی کرنسی کو انڈیکس بنا کر اگر ہم لیں تو خاص طور پر غریب ممالک کی کرنسیاں بہت متاثر ہوئی ہیں۔ بہرحال مقامی کرنسی کے لحاظ سے گزشتہ سال کے مقابلہ پہ یہ جائزہ مَیں نے اس لئے دے دیا ہے تاکہ ان کے جائزے بھی پتہ لگتے رہیں۔ اس میں انڈیا نے اس دفعہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلی پوزیشن لی ہے۔ اس نے 42.19 فیصد اضافہ کیا ہے۔ قادیان انڈیا کی جو وکالت مال ہے اس کے وکیل المال صاحب نے لگتا ہے کافی محنت کی ہے۔ اور اللہ کے فضل سے 42 فیصد سے زیادہ وصولی ہوئی ہے۔ جرمنی نے جیسا کہ مَیں نے کہا کہ فرق تو تھوڑا ہے لیکن اس دفعہ انہوں نے بہت محنت کی ہے بڑا جمپ لیا ہے۔ 32.8 فیصد انہوں نے گزشتہ سال کی نسبت اپنا اضافہ کیا ہے اور آسٹریلیا نے 18 فیصد اور برطانیہ نے 17 فیصد۔ انہوں نے بھی زور تو بڑا لگایا تھا لیکن اب دیکھ لیں جرمنی کے مقابلے میں جو کوشش ہے وہ تقریباً نصف ہے، گو کہ جرمنی والوں کے امیر صاحب کو شکوہ ہے کہ ہمارے بہت سارے چندہ دینے والے مائگریٹ (Migrate) کر کے برطانیہ چلے گئے ہیں۔ **بیلجیئم** 12.2 فیصد، سوئٹزرلینڈ تقریباً 9 فیصد۔ اسی طرح پاکستان 9 فیصد، پاکستان تو اپنے معیاروں کو چھو رہا ہے۔ کینیڈا تقریباً 6.2، امریکہ 3.7۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ اگر امریکہ نے 3.7 حاصل کیا ہے تو انہوں نے اپنا معیار حاصل کر لیا ہے ابھی وہاں بہت گنجائش ہے۔ اسی طرح انڈونیشیا میں صرف 2 فیصد اضافہ ہے۔ ان میں بھی گنجائش ہے۔

تحریک جدید میں نئے مجاہدین کو شامل کرنے کے لئے مَیں نے گزشتہ سال جماعتوں کو توجہ دلائی تھی۔ جیسا کہ مَیں نے ابھی کہا کہ بچوں کو شامل کریں اور مرکز کی طرف سے بھی نئے مجاہدین کو شامل کرنے کے لئے ٹارگٹ دیئے گئے تھے۔ جماعتوں نے ان ٹارگٹس کے حصول کے لئے امسال جو محنت کی ہے اس کے مطابق اللہ تعالیٰ کے فضل سے 90 ہزار افراد تحریک جدید کی قربانی میں شامل ہوئے ہیں۔ یہ ٹوٹل نہیں بلکہ گزشتہ سال جتنے شامل ہوئے تھے ان میں 90 ہزار کا اضافہ ہوا ہے اور اب کل 5 لاکھ 93 ہزار ہو گئے ہیں۔ گزشتہ سال 5 لاکھ تھے۔ ابھی بھی بہت گنجائش ہے۔ جماعتیں کوشش کریں تو اضافہ ہو سکتا ہے۔ شاملین میں اضافے کے لحاظ سے بھی انڈیا پہلے نمبر پہ ہے۔ انہوں نے اس سال 32 ہزار 200 افراد کا اضافہ کیا ہے۔ 76 ہزار سے ایک لاکھ 8 ہزار افراد تک لے گئے ہیں اور پاکستان 14 ہزار 200، نائیجیریا 9 ہزار، سیرالیون 5 ہزار، آئیوری کوسٹ 5 ہزار 200، انڈونیشیا 4 ہزار یہ اضافہ ہے جو ان میں ہوا۔ گھانا 3 ہزار 300، بینن 2 ہزار 400۔ بینن چھوٹا سا ملک ہے لیکن اللہ کے فضل سے جماعت وہاں پھیل رہی ہے۔ اس طرح گیمبیا بھی چھوٹا سا ملک ہے وہاں بھی 2 ہزار 300 کے قریب اضافہ ہوا ہے۔ برطانیہ میں 2 ہزار کا اضافہ ہوا ہے۔ کینیڈا 1700 کا۔ کینیا 1500۔ بنگلہ دیش میں بھی تھوڑا سا 1100 اضافہ ہوا ہے۔ ایک ہزار سے اوپر جو اضافے تھے وہ مَیں نے بتائے ہیں۔

تحریک جدید کے جو پانچ ہزاری مخلصین تھے جو پہلے دفتر اوّل کے تھے ان کا تمام ریکارڈ

مع کوڈ نمبر............ ویب سائیٹ پر آ گیا ہوا ہے۔ مرحومین کے جو ورثاء ہیں، عزیز و اقارب ہیں انہوں نے اس سے دیکھ کر کھاتے جاری کئے ہیں۔ اللہ کے فضل سے اب سارے کھاتے جاری ہو چکے ہیں۔

پاکستان کی بڑی جماعتوں میں سے اوّل لاہور ہے۔ دوم ربوہ ہے، سوئم کراچی ہے۔ اس کے علاوہ شہری جماعتوں میں پہلے نمبر پر راولپنڈی، پھر اسلام آباد، پھر شیخوپورہ، حیدر آباد، بہاولنگر، چھٹے نمبر پہ بہاولپور، ساتویں پہ پشاور۔ (پشاور کا شامل ہونا اور پوزیشن لینا بھی بڑی ہمت کی بات ہے کیونکہ وہاں تو ہر روز ہی بم دھماکے اور فساد اور آگیں لگی رہتی ہیں۔ اس کے باوجود احمدیوں نے قربانی کا نمونہ دکھایا ہے۔) جہلم نمبر آٹھ پر، پھر کوٹلی آزاد کشمیر ہے۔ کوٹلی آزاد کشمیر میں مخالفت بہت زیادہ ہے یہاں بڑے حالات خراب رہتے ہیں۔ ان کے لئے بھی دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ ان کو بھی امن اور سکون اور چین کی زندگی نصیب کرے۔ خانیوال نمبر 10 پہ۔

ضلعی سطح پر قربانی کرنے والے پہلے 10 اضلاع یہ ہیں۔ سیالکوٹ نمبر 1، پھر سرگودھا، گوجرانوالہ۔ عمرکوٹ۔ نمبر 5 اوکاڑہ۔ نمبر 6 میرپور خاص۔ 7 نارووال۔ 8 پہ فیصل آباد۔ 9 میرپور آزاد کشمیر۔ 10 پہ حافظ آباد اور سانگھڑ۔

گزشتہ سال کی نسبت بعض اور جو اچھی جماعتیں ہیں وہ واہ کینٹ، کنری، چونڈہ، کھوکھر غربی وغیرہ چھوٹی جماعتیں ہیں۔ انہوں نے اچھا کام کیا۔

امریکہ کی پہلی چار جماعتیں جو ہیں ان میں سیلیکون ویلی۔ نمبر 2 لاس اینجلیس ویسٹ۔ 3 ڈیٹرائیٹ اور 4 شکاگو ویسٹ۔

دفتر پنجم کا جو مَیں نے ذکر کیا تھا کہ بچوں کو شامل کریں تو امریکہ نے اس بارہ میں بہت اچھی کوشش کی ہے اور ایسے بچے جن کی عمر 5 سال سے کم تھی اور تحریک جدید میں شامل نہیں تھے ان میں سے بھی تقریباً 80 فیصد بچوں کو انہوں نے کم از کم 20 ڈالر کے ساتھ شامل کیا۔ مجھے تصویروں کی البم بھی بھجوائی تھی۔ بچوں کو خود بھی ان کے ہاتھ سے قربانی دلوانی چاہئے تا کہ ان کو بھی آئندہ قربانیوں کی عادت پڑے۔

کینیڈا کی جو چار اچھی جماعتیں ہیں وہ کیلگری نارتھ ویسٹ ہے۔ پیس ولیج ایسٹ۔ پیس ولیج سنٹر اور سرے ایسٹ۔ اور چوتھے نمبر پہ وینکوور ہیں۔

انگلستان کی جو دس بڑی جماعتیں ہیں ان میں (۔) فضل پہلے نمبر پر ہے۔ دوسرے پہ سربٹن۔ پھر کیمبرج، پھر جلنگھم، نیومولڈن، برمنگھم ویسٹ، ووسٹر پارک، پرلے، ساؤتھ ایسٹ لنڈن اور آکسفورڈ شامل ہیں۔ چھوٹی جماعتوں میں سکنتھورپ، ڈیگنہم، کارنوال، وولورہیمپٹن، نارتھ ویلز، سپن ویلی، برسٹل، پیٹر برا، آلڈگیٹ، لیمنگٹن سپا، کیتھلے۔

ریجنز جو ہیں ان میں لنڈن ریجن، ساؤتھ ریجن، نارتھ ویسٹ ریجن، ہارٹفورڈ شائر، مڈلینڈز، نارتھ ایسٹ ریجن، ساؤتھ ویسٹ ریجن اور ایسٹ لندن ہے۔

فی کس ادائیگی کے لحاظ سے جرمنی کی (پوزیشن حاصل کرنے والی) جو جماعتیں ہیں وہ ہیں مہدی آباد (یہ ہمبرگ کے قریب ہماری ایک چھوٹی سی جگہ ہے وہاں جماعت کی زمین ہے اور اس میں کچھ آبادی بھی ہے) اور دوسرے نمبر پر مائینز، ویزباڈن، گروس گراؤ، فرانزہائم، ڈی بُرگ، ماربُرگ، بُوکسٹے ہُوڈے، کولون، ہائیڈل برگ اور ریڈ شٹڈ۔ اور جو دوسری جماعتیں ہیں ان میں آگس بُرگ، میونخ، میونسٹر، کیمپٹن، ٹونٹے ہاؤزن، نیورن برگ، وائن گارٹن، شٹول برگ، الزائے، ہیزڈورف اور ہوف شامل ہیں۔

وصیتوں کی تحریک کرنے پر جب جماعت کا وصیت کی طرف رجحان ہوا تو بعض کا خیال تھا کہ باقی چندوں میں ادائیگی کی رفتار شاید اتنی نہ رہے جتنی پہلے تھی۔ لیکن جیسا کہ ہم نے دیکھا اور کوائف نے ثابت کر دیا کہ چندہ دہندگان کی تعداد میں بھی خوش کن اضافہ ہے اور وصولی میں بھی۔

جہاں اللہ تعالیٰ کی حمد سے دل بھرتا ہے وہاں اس طرف بھی توجہ جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کاموں میں مزید وسعت بھی پیدا فرمانے والا ہے اور جو پہلے سے انتظام کر رہا ہے اور ہمیں ہوشیار بھی کر رہا ہے۔ قربانیوں کی طرف بھی مائل کر رہا ہے۔ جو کام ہمارے سپرد ہیں ان میں انشاء اللہ بہت وسعت پیدا ہونے والی ہے اور یہ بھی کہ تم دنیا کے کسی کریڈٹ کرنچ (Credit Crunch) کی فکر نہ کرو۔ میرے ساتھ سودا کرتے جاؤ مَیں تمہاری توفیقیں بڑھاتا چلا جاؤں گا۔

اللہ کرے کہ ہمارے ایمان بھی ان کو دیکھ کر بڑھتے چلے جائیں۔ ہماری قربانیاں بھی بڑھیں۔ ہماری ترقی کی رفتار بھی بڑھے اور ہم فتح کے نظارے بھی دیکھنے والے ہوں۔

حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید کے بارے میں فرمایا تھا کہ یہ وصیت کی ارہاص کے طور پر ہے۔ وصیت کے لئے ایک بنیادی اینٹ ہے۔ اس سے وصیت کی طرف بھی توجہ پیدا ہو گی اور قربانی کی طرف بھی توجہ پیدا ہوگی۔ لیکن جیسا کہ مَیں نے کہا جہاں جماعت کو وصیت کی طرف توجہ پیدا ہوئی ہے وہاں تحریک جدید میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ یعنی یہ بنیاد ایسی ہے جو خود بھی پھیلتی چلی جا رہی ہے اور نئے دفتر پنجم میں شاملین کی تعداد میں بھی بہت زیادہ اضافہ ہوا ہے اور یہ ظاہر کرتا ہے کہ وصیت کرنے والوں کے بچے اور آئندہ جو ہماری نئی نسل آ رہی ہے بچپن سے لڑکپن میں یا 7 سال کی عمر میں، اطفال الاحمدیہ میں شامل ہو رہے ہیں وہ بھی تحریک جدید میں قربانی کر کے آئندہ کے لئے اپنے آپ کو وصیت کے لئے بھی تیار کر رہے ہیں اور قربانیوں کے لئے بھی تیار کر رہے ہیں۔ دنیا کہتی ہے اور معیشت دان یہ کہا کرتے ہیں کہ جب معاشی کرائسز آتے ہیں تو غربت کا ایک شیطانی چکر جو ہے وہ شروع ہو جاتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ جنہیں............ بناتا ہے ان کے لئے معاشی کرائسز کے باوجود چندوں میں اضافہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور اس کی رحمتوں کو سمیٹنے اور نیکیوں کی طرف مائل ہونے کا ذریعہ بنتا ہے۔ اور یوں ہمارا رحمان خدا ہمیں اپنی رحمت کی آغوش میں لے لیتا ہے اور فَاسْتَبِقُوْا الْخَیْرَات کا ادراک ہم میں پیدا ہوتا ہے اور جب تک ہم نیکیوں میں بڑھتے چلے جانے کی سوچ کو صیقل کرتے چلے جائیں گے، روشن کرتے چلے جائیں گے، چمکاتے چلے جائیں گے،............ کہلانے والے بنے رہیں گے۔ ایک معمولی قربانی کرنے والا غریب آدمی اور ایک بچہ جو چند پینس (Pence) اپنے جیب خرچ میں سے دیتا ہے وہ اس قربانی کی وجہ سے (۔) اور تعمیر (۔) اور نیکیوں کو پھیلانے اور برائیوں کو روکنے میں حصہ دار بنتا چلا جائے گا۔

اللہ تعالیٰ ہم میں اور ہماری نسلوں میں قربانی کی یہ روح ہمیشہ قائم رکھے اور ہم اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرتے ہوئے اس کے انعامات کے وارث بنتے چلے جائیں۔

......جب پانی سامنے ہو

مقصود جس کا قربِ خدا کا حصول ہے
عرشی جو دُور رہ کے خدا سے ملول ہے
لازم ہے اس پہ دامن مہدی کو تھامنا
پانی ہو سامنے تو تیمّم فضول ہے

ا۔ع۔ ملک

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

پانچویں سالانہ تقریب آمین

(مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے محض فضل سے مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کو اپنی پانچویں سالانہ تقریب آمین مورخہ 15 دسمبر 2009ء کو ایوان ناصر دفاتر مجلس انصاراللہ پاکستان میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس تقریب سعید کے مہمان خصوصی محترم حافظ مظفر احمد صاحب نائب صدر اول مجلس انصاراللہ پاکستان تھے۔ تلاوت و نظم کے بعد محترم عبدالسمیع خان صاحب قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی نے تلاوت قرآن کریم کی برکات اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے عشق قرآن کے ایمان افروز واقعات بیان کئے۔ اس کے بعد مکرم صدیق احمد منور صاحب منتظم عمومی مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ نے رپورٹ پیش کی۔ تقریب آمین میں شریک مکمل دور کرنے والے انصار کے اسماء مع مدرسین درج ذیل ہیں۔

مکرم رانا نذیر احمد صاحب ولد مکرم طالع مند صاحب نصیر آباد غالب مدرس مکرم محمد ادریس صاحب، مکرم مقصود احمد صاحب جٹ ولد مکرم نذیر احمد صاحب جٹ دارالیمن غربی سعادت مدرس مکرم محمد اقبال صاحب، مکرم سعید احمد صاحب ولد مکرم علی محمد صاحب احمد نگر مدرس مکرم محمد اکرم بٹ صاحب، مکرم نذیر احمد صاحب ولد مکرم کریم بخش صاحب بشیر آباد مدرس مکرم عبدالمجید شاہ صاحب، درج ذیل دو انصار نے پہلے 16 پارے و آخری پارہ پڑھ لیا ہے۔ مکرم میر منیر احمد صاحب ولد مکرم محمد ابراہیم صاحب اور مکرم محمد ابراہیم صاحب ولد مکرم غلام محمد صاحب دارالیمن غربی سعادت ان دونوں کے مدرس مکرم محمد اقبال صاحب ہیں، ان کو بھی تقریب آمین میں شریک کیا گیا۔

محترم مہمان خصوصی نے ان انصار سے قرآن کریم کی تلاوت سنی۔ قرآن کریم سننے کے بعد دور مکمل کرنے والے انصار اور ان کے مدرسین کو انعامات دیئے گئے پھر احباب کرام میں شیرینی تقسیم کی گئی۔ ازاں بعد مہمان خصوصی نے تقریب آمین اور قرآن کریم کا دور مکمل کرنے کی برکات کے حوالے سے انصار کو نصائح فرمائیں۔ اس تقریب میں ربوہ کے قرآن نہ پڑھنے والے انصار اور ان انصار کو دعوت دی گئی تھی جو کہ قاعدہ یا قرآن کریم شروع کئے ہوئے ہیں۔ 200 سے زائد انصار نے اس تقریب میں شرکت کی۔ آخر پر محترم نصیر احمد چوہدری صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ نے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا اور دوسرے ناخواندہ انصار کو بھی جلد از جلد اس بابرکت کام کے مکمل کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ مہمان خصوصی نے اختتامی دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام انصار کے سینوں کو نور قرآن سے منور فرمائے اور اس سلسلہ میں بہتر سے بہتر خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

بیوت الحمد پرائمری سکول بیوت الحمد کالونی ربوہ کی کلاس پنجم کے طلباء و طالبات کی تقریب آمین کا انعقاد 15 دسمبر 2009ء کو ہوا۔ اس تقریب کی مہمان خصوصی آپا جان محترمہ سیدہ طاہرہ صدیقہ ناصر صاحبہ تھیں امسال اللہ کے فضل سے 18 طلباء و طالبات کو ناظرہ قرآن مجید کا پہلا دور مکمل کرنے کی توفیق ملی۔ تلاوت، نظم اور تمہیدی کلمات کے بعد تعارف مہمان خصوصی پیش کیا گیا۔ بعدازاں محترمہ آپا جان نے بچوں سے قرآن پاک سنا اور اسناد تقسیم کیں۔ اپنے خطاب میں محترمہ آپا جان نے اساتذہ والدین اور بچوں کو قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کرنے کی مبارکباد دی اور ان کے تلفظ کو سراہا۔ بچوں کو باترجمہ قرآن پڑھنے اس کی تعلیمات پر عمل کرنے اور صفائی کا ہمیشہ خیال رکھنے کی تلقین کی۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔ بعدازاں مہمانان کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی نیز پروگرام میں شریک تمام بچوں اور ان کی امہات میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ خداتعالیٰ ہم سب کو قرآن پاک کی تعلیمات سمجھنے اور ان پر بھرپور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆☆☆

تقریب آمین

مکرم مبشر احمد رند صاحب انسپکٹر ارشاد وقف جدید انجمن احمدیہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کے بیٹے عزیزم شاذل احمد عمر 9 سال طالب علم کلاس چہارم کی تقریب آمین مورخہ 16 دسمبر 2009ء کو منعقد ہوئی۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ نظم کے بعد مکرم مظہر اقبال صاحب ناظم ارشاد وقف جدید نے بچے سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ عزیزم شاذل احمد کے سینے کو نور قرآن سے منور کرے اور دین کا خادم بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم سلطان احمد عامر صاحب مربی سلسلہ ضلع منڈی بہاؤالدین تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم سلطان بشیر طاہر صاحب کارکن وکالت دیوان شعبہ مربیان تحریک جدید اور مکرمہ اسدہ بشیر صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 5 دسمبر 2009ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت عافیہ بشیر خان نام عطا فرمایا ہے۔ بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم صوفی سلطان محمود صاحب مرحوم آف عنایت پور بھٹیاں کی پوتی اور مکرم شریف احمد صاحب ربیو کے ضلع سیالکوٹ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، صالحہ، خادمہ دین، والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک اور سلسلہ کیلئے مفید وجود بنائے۔ آمین

ضرورت نگران تعمیرات

صدر انجمن احمدیہ کی نظامت جائیداد میں نگران تعمیرات کی آسامی خالی ہے۔ ملازمت کے خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں متعلقہ امیر / صدر جماعت کی تصدیق کے ساتھ 15 جنوری 2010ء تک نظامت جائیداد میں بھجوا دیں۔ درخواست دہندہ کے لئے سول انجینئرنگ کی ڈگری یا ڈپلومہ کے ساتھ کم از کم دس سال کا تجربہ ضروری ہے۔ درخواست کے ساتھ اپنی موجودہ تصویر بھی بھجوائیں۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

خریداران الفضل کیلئے اطلاع

پاکستان پوسٹ کی طرف سے ڈاک خرچ میں 100 فیصد اضافے کی وجہ سے ڈاک خرچ میں اضافہ ناگزیر ہوگیا ہے۔ لہٰذا یکم نومبر 2009ء سے بیرون ربوہ خریداران الفضل کا شرح چندہ مندرجہ ذیل ہوگا۔

☆ سالانہ چندہ روزانہ 1800+300 زائد ڈاک خرچ -/2100 روپے

☆ ششماہی روزانہ -/900+150 زائد ڈاک خرچ -/1050 روپے

☆ سہ ماہی روزانہ -/450+75 زائد ڈاک خرچ -/525 روپے

☆ خطبہ نمبر سالانہ 400+50 زائد ڈاک خرچ -/450 روپے

نوٹ: یہ اضافہ ان خریدار کیلئے ہے جو الفضل اخبار بذریعہ ڈاک حاصل کرتے ہیں۔

(گلزار احمد طاہر ہاشمی۔ مینیجر روزنامہ الفضل)

HAROON'S
Shop No.8 Block A
Super Market, Islamabad.
Ph: 2275734, 2829886, 2873874

کراچی اور سنگاپور کے K-21 اور K-22 کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-4594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

آزمائشی کورس فری
یہ سہولت محدود مدت کے لئے ہے
جوڑوں کے درد کے لئے بفضل خدا مفید و بے ضرر آزمائشی کورس فری حاصل کریں۔ فائدہ ہو تو مکمل علاج کریں۔
ہمارے چند خصوصی معالجات
الرجک دمہ، گیس، تیزابیت، معدے کا السر۔ ہائی بلڈ پریشر۔ ہیپاٹائٹس۔ خصوصی کمزوری۔ بے اولادی بوجہ سیمن پرابلم۔ بیٹیاں مگر بیٹے کی خواہش۔
مفصل معلومات کا کتابچہ مفت حاصل کریں۔
بیرون پاکستان کے مریضان ہمارے ٹورانٹو کینیڈا کے کلینک سے رجوع کریں۔
ڈاکٹر نذیر احمد مظہر فون: 001-416-832-7056
کینیڈین کوالیفائڈ ڈاکٹر آف نیچرل میڈیسن
مظہر فارما و ہسپتال احمد نگر ربوہ پوسٹل کوڈ 48
فون: 047-6211544, 0334-6372686
ویب سائٹ: www.drmazhar.com
ای میل: drmazharca@yahoo.com

کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
دوا تدبیر ہے۔ اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے۔
1954 ناصر NASIR 2009
نوجوانوں کے۔ امراض و نفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
دنیائے طب کی خدمات کے 55 سال
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ، گولبازار ربوہ
047-6211434
6212434
Fax:6213966

G.H.P کی معیاری زود اثر سیل بند پوٹینسی
پیکنگ و پوٹینسی 25ML پلاسٹک شواپ 10ML گلاس شواپ
Rs.20/= Rs.15/= 30/200/1000
خوبصورت بریف کیس بمعہ 60، 20، 240 سیل بند ادویات کے علاوہ جرمن شواپ سیل بند پوٹینسی رعایتی قیمت پر خریدیں۔

لمبے، گھنے سیاہ اور ریشمی بالوں کا راز
سپیشل ہومیو ہیئر ٹانک
یہ تیل دماغ کی طاقت، بالوں کی مضبوطی اور نشوونما کیلئے ایک لاثانی ٹانک ہے۔
رعایتی قیمت پیکنگ 120ML =/200 روپے

چھوٹے قد کا سپیشل علاج
تین مختلف مرکبات پر مشتمل قد کو بڑھانے کیلئے لڑکوں اور لڑکیوں کی الگ الگ زود اثر دوا ہے۔
دو ماہ کا علاج رعایتی قیمت =/300 روپے

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6005666, 0333-9797797
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399, 0333-9797798

مرسلہ مکرم قریشی محمد کریم صاحب

حضرت سعد الاسودؓ

حضرت سعد الاسودؓ آنحضرت ﷺ کے ایک مقرب صحابی تھے۔ اسلام قبول کرنے کے بعد آپ نے آنحضرت ﷺ کی خدمت میں عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ جو لوگ یہاں موجود ہیں اور جو نہیں ہیں میں نے سب کو اپنی شادی کے لئے پیغام دیا لیکن ان میں سے کوئی بھی میرے ساتھ رشتہ داری قائم کرنے پر تیار نہ ہوا۔

حضرت سعدؓ تو ظاہری شکل وصورت کے لحاظ سے جاذب نظر نہیں تھے۔ لیکن آپ کا دل نور ایمان سے منور ہو چکا تھا اور یہ ایسی چیز ہے جس کے بعد کسی ظاہری حسن و جمال کی ضرورت ہی نہ تھی۔ اس لئے آنحضرت ﷺ نے ان کی درخواست پر ان کا نکاح حضرت عمر بن وہبؓ کی ایک خوبصورت ذکی اور حسین لڑکی سے کرا دیا اور آنحضرت ﷺ نے حضرت سعد سے فرمایا کہ اب تم اپنی بیوی کے پاس جاؤ۔

چنانچہ آپ رسول اللہ ﷺ سے رخصت ہو کر بازار میں اپنی نئی دلہن کے لئے کچھ تحائف خریدنے تشریف لے گئے۔ جہاں آپ نے منادی والے کو یہ اعلان کرتے ہوئے سنا۔ اے خدا کے شاہسوارو! جہاد کے لئے سوار ہو جاؤ اور اس کے عوض میں جنت کی بشارت لو۔ حضرت سعدؓ کا اس آواز کو سننا تھا کہ تمام ولولے اور جوش سرد پڑ گئے اور خدا تعالیٰ کی راہ میں جہاد کا خون رگوں میں دوڑنے لگا اور اپنی نئی نویلی دلہن کے لئے تحائف کا خیال ترک کر دیا اور جہاد کے لئے تلوار، نیزا اور گھوڑا خریدا اور عمامہ باندھ کر مہاجرین کی جماعت میں پہنچے۔ آپ کو اس لباس میں کسی نے نہ پہچانا۔ خود آنحضرت ﷺ نے آپ کو دیکھا مگر پہچان نہ سکے۔ آپ نے میدان جنگ میں خوب شجاعت اور بہادری کے جوہر دکھائے۔ جب گھوڑے نے چلنے سے جواب دے دیا تو آستین چڑھا کر پیدل لڑنے لگے۔ اس وقت آنحضرت ﷺ نے آپ کی آواز کو پہچانا اور آپ کو آواز دی۔ اے سعد! مگر آپ پر وارفتگی کا عالم طاری تھا آپ کو رسول اللہ ﷺ کی آواز کا علم نہیں ہوا اور لڑتے لڑتے خدا تعالیٰ کی راہ میں جام شہادت نوش فرمایا اور نئی نویلی دلہن کی بجائے عروس تیغ کے گلے مل کر ابدی اور سرمدی زندگی حاصل کی۔ جب رسول کریم ﷺ کو آپ کو شہادت کی خبر ہوئی تو ان کی نعش کے پاس تشریف لائے اور آپ کا سر اٹھا کر گود میں رکھ لیا اور ان کا اسلحہ اور گھوڑا آپ کی بیوہ نوعروس کے پاس بھجوا دیا اور ان کے سسرال کو یہ پیغام کہلا بھیجا کہ خدا تعالیٰ نے تمہاری لڑکی سے بہتر لڑکی کے ساتھ ان کی شادی کر دی۔

خبریں

عدالتوں میں ضرور جائیں گے

وزیر داخلہ رحمٰن ملک نے کہا ہے کہ ہمارے اعصاب مضبوط ہیں، عدالتوں میں ضرور جائیں گے مخالفین کے الزامات اور مشکل صورت حال انہیں تبدیل نہیں کر سکتی۔ انہوں نے کہا کہ ان کے خلاف عدالت میں پہلے بھی مقدمات چل چکے تھے دوسری بار نام شامل ہونے پر انہوں نے برا نہیں منایا۔

ڈرون حملے، 687 پاکستانی، 14 القائدہ ارکان ہلاک ہوئے

امریکہ کے تحقیقاتی ادارے بروکنگس نے 14 جنوری 2006ء سے 8 اپریل 2009ء کے درمیان پاکستان کے قبائلی علاقوں میں ڈرون حملوں میں 687 پاکستانی شہریوں کی ہلاکت کی تصدیق کی ہے جبکہ القاعدہ کے صرف 14 ارکان ہلاک ہوئے، جنیوا کنونشن کے ایڈیشنل پروٹوکول کے مطابق پاکستان پر ڈرون حملے عالمی معاہدے کی خلاف ورزی ہیں۔

امریکی دفاعی بجٹ میں سے پاکستان کی امداد کی منظوری

امریکی کانگریس کی جانب سے منظور کردہ دفاعی بجٹ میں سے پاکستان کو انسداد دہشت گردی صلاحیت فنڈز کے تحت 700 ملین ڈالر کی امداد دی جائے گی جبکہ کولیشن سپورٹ فنڈز کی مد میں پاکستان کے لئے 1.7 ارب ڈالر تک مختص کئے گئے ہیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 22۔ دسمبر

طلوع فجر	5:35
طلوع آفتاب	7:02
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	5:11

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار، ونجی ٹیل ڈائز، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

نواب شاہی گولیاں مردانہ طاقت کی دوا
-/8000 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
طالب دعا:
دلہن جیولرز
قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

البشیرز اب اور بھی شاکس ڈیزائننگ کے ساتھ
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، ربوہ 0300-4146148
فون شوروم چوک 047-6214510- 049-4423173

ورلڈ انٹرنیشنل کارگو
بیرون ملک سامان کارگو کروانے کے لئے ہم سے رجوع کریں۔ آنے سے پہلے فون ضرور کریں
دعا گو: مرزا اکرم بیگ
فون 042-6312538
موبائل 0333-4364361

کراچی الیکٹرک سٹور
گھریلو اور کمرشل استعمال کیلئے موٹرز اور پمپس پانی کی تمام مشینری دستیاب ہے
2۔ نشتر روڈ (برانڈرتھ روڈ) لاہور
طالب دعا: شوکت محمود 0345-4111191

امپورٹڈ میٹیریل سے تیار اعلیٰ کوالٹی کے ریڈیئٹر ہاوز پائپ بنانے والے علاوہ ازیں ہیٹر پائپ بھی دستیاب ہیں۔
SRP
سینگی ربڑ پارٹس
مین جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن لاہور
طالب دعا، میاں عباس علی
میاں ریاض احمد 0300-9401543
میاں عدنان عباس 0300-9401542
042-6170513,042-7963207,7963531

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیں
Email:citipolypack@hotmail.com

KOHINOOR
STEEL TRADERS
166 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled, Hot Rolled, Galvanized Sheets & Coils
Talib-e-Dua, Mian Mubarik Ali
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com

ری پبلک UPS اینڈ کولنگ سنٹر
لوڈشیڈنگ سے فوری نجات
ٹی وی، کمپیوٹر، فیکس، پرنٹر اور سیکیورٹی کیمرہ (بیوٹی پارلر، سکول اور کالجز) کو چلانے کیلئے گارنٹی شدہ UPS بیٹری، چارجرز، سٹیبلائزر حاصل کریں
ہر قسم کے ایئر کنڈیشنرز اور ریفریجریٹرز کی انسٹالیشن، مینٹیننس اور ہر کپیسٹی کے نئے واٹر چلر بنوانے کے لئے
رابطہ: دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد
موبائل: 0300-6652912 فون: 041-2635374

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزر لینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
900-D Block near Al Riaz Nussrey
Faisal Town Main peco Road Mochi
Pura chock Lahore
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
Please visit site:www.firstflightexpress.com

ایک جانے پہچانے ادارے کا نام جو 1980ء سے آپ کی خدمت کر رہا ہے۔
نیشنل الیکٹرونکس
آپ نے A/C سپلٹ لینا ہو، ریفریجریٹر لینا ہو، کلر T.V لینا ہو، DVD، VCD لینی ہو، واشنگ مشین
کوکنگ رینج، گیزر لینے ہوں تو ایک ہی نام جس کو آپ یاد رکھیں نیشنل الیکٹرونکس
042-7223228
7357309
0301-4020572
1۔ لنک میکلوڈ روڈ پٹیالہ گراؤنڈ جودھا مل بلڈنگ لاہور
طالب دعا: منصور احمد شیخ

FD-10

منفرد پیشکش
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
+92-42-5118381
8462244
0333-4216664
طالب دعا: منور احمد جاوید
منور اینڈ سنز
بھاری گیج کے گیزر
نیز UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں

فائر پلیسس
ایل جی ڈاؤلینس، ویوز ہائیر، پیل، سونی، سام سنگ، سپر نیشنل، اور رینٹ منفوشی، سپر ایشیا
ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد لجنہ چوک لاہور پاکستان